برمی مسلمانوں کا قتل عام اقوام عالم کی خاموشی اور عالم اسلام کی بے حسی

کرہ ارض پر بدقسمت مسلمان کسی ٹوٹی تسبیح کے بکھرے دانوں کی طرح تتر بتر پڑے ہوئے ہیں اور عالم کفران پر کئی دہائیوں سے ظلم وستم کے ہنر آزما رہا ہے۔آج کے اس بدقسمت ستم ایجاد عہد میں انسانوں' جانوروں اور حتیٰ کہ حشرات الارض' نباتات' جمادات' جنگلوں' سمندروں اور پہاڑوں تک کے حقوق اور انہیں تحفظ حاصل ہے لیکن مسلمان نامی کسی بھی شخص کو یہ حقوق حاصل نہیں۔یہی بدقسمت مسلمان برما میں بھی کئی عشروں سے ہر روز سسک سسک کر جیتا اور مر رہا ہے۔ اراکان کے مسلمانوں پر گزشتہ دو ماہ سے جان بوجھ کر قیامت بپا کرائی گئی ہے۔اور وہاں کی فاشسٹ فوجی آمر حکومت اور بدھسٹ اکثریت کے غنڈے مسلمانوں کی بستیوں کی بستیاں زندہ جلا رہے ہیں۔تلواروں اور نیزوں سے ان کے جسم کے ٹکڑے بنا رہے ہیں' نوے ہزار کے قریب کو پابند سلاسل کردیا گیا ہے اور لاکھوں کو زبردستی جلاوطنی پر مجبور کردیا گیا ہے (اور جنہیں برادر ملک بنگلہ دیش قبول کرنے کو بھی تیار نہیں) یہ سب ظلم وعدوان برمی مسلمانوں کو ناکردہ گناہوں اور بے یار ومددگار ہونے کی وجہ سے ان پر ڈھایا جارہا ہے اور اس بات کی سزا وقت کے فراعنہ انہیں دے رہے ہیں کہ وہ بت کدوں اور ظلمت کدوں میں گھرے کفرستان (برما' اراکان) میں توحید کے ترانے پر کیوں قائم ہیں؟ اور اسلام کے لئے بپے قافلہ سخت جاں کے آج تک کیوں امیں بنے ہوئے ہیں؟ کہ ع اکبر نام لیتا ہے خدا کا اس زمانہ میں

یہاں قابل مذمت امر یہ ہے کہ برما کے مسلمانوں کے اس قتل عام پر اقوام متحدہ' انسانی حقوق کے تمام ادارے خصوصاً ایمنسٹی انٹرنیشنل' امریکہ مغربی ممالک اور یورپی ذرائع ابلاغ اور خصوصاً پاکستانی میڈیا نے بھی چپ سادھ لئے ہوئے ہے۔پاکستانی چینلز تو بھارتی ہندو اداکار راجیش کھنہ کی موت کے غم میں خود مرے جارہا ہے لیکن عالم اسلام کے ایک بڑے حصے میں بپا قیامت کے مظالم سے دنیا کو آگاہ کرنے کیلئے اس کے پاس کوئی وقت نہیں۔مسلمانوں کی نام نہاد تنظیم او آئی سی بھی اس درندگی پر کسی مقدس مزار کی مانند خاموش اور گنگ بنی بیٹھی ہے۔

پاکستان کی لولی لنگڑی اور غلام زنانی وزارت خارجہ اپنی روایتی نااہلی اور بے حسی کا مظاہرہ کررہی ہے' اگر حکومت پاکستان دوست ملک چین کی توجہ اس ظلم وبربریت کے خلاف مبذول کرائے تو برما جو چین کا بغل بچہ ہے اسے آنکھیں دکھا سکتا ہے۔لیکن یہ سب کچھ کون کرے گا؟ برما کے مسلمانوں کے گھروں کی آگ کی تپش یہاں کے سنگدل اور سنگلاخ سیاست دانوں اور بیوروکریٹس جو یخ بستہ دفتروں میں بیٹھ کر ان کے دل ودماغ بھی یخ بستہ ہوگئے ہیں۔ان میں دینی غیرت کی چنگاریاں اب جلائے نہیں جلتیں۔افسوس صد افسوس عالم اسلام کی بے حسی پر کہ رمضان کے مقدس مہینے میں بھی خون مسلم کی ارزانی پر انہیں کچھ سنائی اور کچھ بجھائی نہیں دے رہا۔

ے بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے مسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے